

## پانیم - نمبر سات

دانیال باب 11 منکشف: 1989 سے قانون اتوار تک نبوتی خطوط

Jeff Pippenger

2025-03-15

ہم دانی ایل باب گیارہ کی تمام لکیروں کو آیت چالیس کی پوشیدہ تاریخ کے حوالے سے یکجا کرنے پر کام کر رہے ہیں، جو 1989 سے لے کر ریاستہائے متحدہ میں اتوار کے قانون تک کی نمائندگی کرتی ہے۔ نبوت کے طالب علموں کی حیثیت سے ہماری بلاہٹ یہ ہے کہ ہم کلام حق کو راست طور پر تقسیم کریں۔

خدا کے حضور اپنے آپ کو مقبول ثابت کرنے کے لیے کوشش کر، ایسا کاریگر جو شرمندہ نہ ہو، اور کلام حق کو درست طور پر تقسیم کرے۔ 2 تیمتھیس 2:15۔

دانی ایل باب گیارہ کو دس نبوتی سطور میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ آیات ایک سے چار ایک نبوتی سطر کی نمائندگی کرتی ہیں۔ آیات پانچ سے نو دوسری سطر کی نمائندگی کرتی ہیں۔ آیت دس تیسری سطر کی نمائندگی کرتی ہے۔ آیات گیارہ اور بارہ چوتھی سطر کی نمائندگی کرتی ہیں۔ پانچویں سطر آیات تیرہ سے پندرہ پر مشتمل ہے۔ چھٹی سطر آیات سولہ سے بائیس پر مشتمل ہے۔ ساتویں سطر آیات تیس اور چوبیس پر مشتمل ہے۔ آٹھویں سطر آیات چوبیس سے اکتیس پر مشتمل ہے۔ نویں سطر آیات اکتیس سے چالیس پر مشتمل ہے، اور دسویں اور آخری سطر آیات چالیس سے پینتالیس پر مشتمل ہے۔ ان دس سطور کو سطر پر سطر یکجا کیا جانا ہے۔

وہ کس کو علم سکھائے گا؟ اور کس کو تعلیم سمجھائے گا؟ انہیں جو دودھ سے چھڑائے گئے ہیں اور چھاتیوں سے الگ کیے گئے ہیں۔

کیونکہ حکم پر حکم ہونا چاہیے، حکم پر حکم؛ سطر پر سطر، سطر پر سطر؛ یہاں تھوڑا، اور وہاں تھوڑا:

کیونکہ وہ اس قوم سے ہکلاتے لبوں اور دوسری زبان میں کلام کرے گا۔ جن سے اُس نے کہا، یہ وہ آرام ہے جس سے تم تھکے ماندوں کو آرام دے سکتے ہو؛ اور یہی تازگی ہے؛ پھر بھی انہوں نے سننا نہ چاہا۔

لیکن خداوند کا کلام ان کے لیے حکم پر حکم، حکم پر حکم؛ سطر پر سطر، سطر پر سطر؛ یہاں تھوڑا، وہاں تھوڑا تھا؛ تاکہ وہ جائیں، اور پیچھے کی طرف گر پڑیں، اور ٹوٹ جائیں، اور پھنس جائیں، اور پکڑے جائیں۔ اشعیا 28:9-13۔

پیشگوئی کی ان دس سطروں میں سے ہر ایک یقیناً ایک دوسرے سے مربوط ہے، لیکن ہر سطر کے اندر ایک مخصوص موضوع پہچانا جا سکتا ہے۔ اگرچہ ہر سطر کا ایک بنیادی موضوع ہے، یہ سطور محض ایک ہی گواہی تک محدود نہیں ہیں۔ میرا ارادہ ہے کہ میں ان دس سطروں میں موجود ہر موضوع کی نشاندہی کروں۔

### پہلی سطر

اور میں بھی، داریس، مادی کے پہلے سال میں، خود اسے ثابت قدم کرنے اور تقویت دینے کے لیے کھڑا رہا۔ اور اب میں تجھے سچائی دکھاتا ہوں: دیکھ، فارس میں ابھی تین بادشاہ اٹھیں گے، اور چوتھا ان سب سے بہت زیادہ دولت مند ہوگا؛ اور اپنی دولت کی قوت سے وہ یونان کی مملکت کے خلاف سب کو ابھارے گا۔ پھر ایک زبردست بادشاہ کھڑا ہوگا جو بڑے اقتدار کے ساتھ حکومت کرے گا اور

اپنی مرضی کے مطابق کرے گا۔ لیکن جب وہ قائم ہو جائے گا تو اس کی بادشاہی ٹوٹ جائے گی اور آسمان کی چاروں ہواؤں کی طرف تقسیم کر دی جائے گی—نہ اس کی نسل کے لیے، اور نہ اس اقتدار کے مطابق جس پر وہ حکمران تھا؛ کیونکہ وہ بادشاہی اکھاڑ لی جائے گی اور ان کے علاوہ دوسروں کو بھی دے دی جائے گی۔ دانی ایل ۱۱:۴-۴

داریوش کا پہلا سال ستر برسوں کے خاتمے کی نشاندہی کرتا ہے، یوں اختتام کے ایک نبوی وقت کی شناخت ہوتی ہے۔ تیسری آیت تک سکندر اعظم اپنی عالمگیر بادشاہی قائم کرتا ہے، اور چوتھی آیت تک اس کی بادشاہی اکھاڑ دی جاتی ہے اور چاروں ہواؤں کی طرف تقسیم کر دی جاتی ہے۔ 1989 میں وقت اختتام کے طور پر داریوش کو اختیار کرنے سے ہم آیت دو میں مذکور بادشاہوں کو شمار کر سکتے ہیں۔ جب جبرائیل آیت ایک میں کہتا ہے، "اور داریوش کے پہلے سال میں بھی" تو وہ اسی پر آگے بڑھ رہا ہے جس کی خبر اس نے رویا کے آغاز میں دانیال کو دی تھی، جو باب دس میں شروع ہوئی تھی۔

فارس کے بادشاہ کورش کے تیسرے سال میں ایک بات دانی ایل پر ظاہر ہوئی، جس کا نام بلتشر رکھا گیا تھا؛ اور وہ بات سچ تھی، لیکن وقت مقرر بہت دراز تھا؛ اور اس نے اس بات کو سمجھا اور رویا کی سمجھ اس کو تھی۔ دانی ایل 10:1.

ایک راہنما نشان جو "وقتِ آخر" کی نمائندگی کرتا ہے، دو رموز پر مشتمل ہوتا ہے۔ موسیٰ کے نبوی سلسلے کے لیے "وقتِ آخر" ہارون کی پیدائش تھی، جس کے تین برس بعد موسیٰ کی پیدائش ہوئی۔ ہارون اور موسیٰ اپنی تاریخ میں "وقتِ آخر" کے دوگانہ رمز ہیں اور یوحنا بپتسمہ دینے والے کی پیدائش اور اس کے چھ ماہ بعد یسوع کی پیدائش کی تمثیل ہیں۔ سن 1798 کے "وقتِ آخر" نے پاپائے روم کی گرفتاری کی نشان دہی کی، جس نے بعد ازاں 1799 میں اسی قید میں وفات پائی۔ "داریس مادی کے پہلے برس" سے لے کر "کورش بادشاہ فارس کے تیسرے برس" تک؛ داریس اور کورش 1989 کے "وقتِ آخر" کی نمائندگی کرتے ہیں، کیونکہ سب نبی ان ایام کی بہ نسبت جن میں وہ خود زندہ تھے، آخری ایام کے بارے میں زیادہ کلام کرتے ہیں۔

اب یہ سب باتیں ان کے ساتھ عبرت کے لیے واقع ہوئیں؛ اور وہ ہماری نصیحت کے لیے لکھی گئیں، جن پر دنیا کے انجام آپہنچے ہیں۔ 1 کرنٹھیوں 10:11.

داریس اور کوروش ۱۹۸۹ء میں رونالڈ ریگن اور جارج بش سینئر کی نمائندگی کرتے ہیں۔ اس سال دونوں صدر کے منصب پر فائز تھے۔ باب گیارہ کی پہلی آیت رویا کو کوروش کے تیسرے سال میں قرار دیتی ہے، جو جارج بش سینئر کی نمائندگی کرے گا جو ریگن کے بعد آیا، جس طرح کوروش داریس کے بعد آیا تھا۔ آیت دو بیان کرتی ہے کہ تین بادشاہ ابھی اور کھڑے ہوں گے اور چوتھا ان سب سے کہیں زیادہ دولتمند ہوگا۔ باب گیارہ میں "وقتِ آخر" کا آخری مرحلہ ۱۹۸۹ء میں شروع ہوتا ہے اور یہ واضح کرتا ہے کہ جارج بش سینئر کے بعد تین بادشاہ ابھی اور کھڑے ہوں گے، یوں جارج بش سینئر کے بعد آنے والے تین صدور کی نشاندہی ہوتی ہے۔ وہ تین بادشاہ بل کلنٹن، جارج بش جونیئر اور باراک اوباما تھے، اور پھر سب سے دولتمند صدر، ڈونلڈ ٹرمپ، "اپنی قوت سے" اور "اپنی دولت کے وسیلہ سے وہ سب کو مملکتِ یونان کے خلاف برانگیختہ کرے گا"۔

پھر تیسری آیت سکندر اعظم کو متعارف کراتی ہے اور یوں اقوام متحدہ کے آخری رہنما کی نمائندگی کرتی ہے جو آخری دنوں میں پاپائیت کے ساتھ متحد ہوگا، لیکن جو پاپائیت کی طرح اپنے انجام کو پہنچے گا۔ اقوام متحدہ کو ساتویں بادشاہت کے طور پر پیش کیا گیا ہے جس کی نمائندگی کتابِ مکاشفہ باب سترہ میں دس بادشاہوں سے کی گئی ہے، اور دس بادشاہوں کا یہ اتحاد اس بات پر متفق ہوتا ہے کہ وہ اپنی یہ ساتویں بادشاہت ایک علامتی ساعت کے لیے پاپائی حیوان کے حوالے کر دیں۔

اور جن دس سینگوں کو تو نے دیکھا وہ دس بادشاہ ہیں، جنہوں نے اب تک بادشاہی نہیں پائی؛ مگر وہ درندہ کے ساتھ ایک گھڑی کے لیے بادشاہوں کی سی قدرت پائیں گے۔ ان کا ایک ہی ارادہ ہے،

اور وہ اپنی قدرت اور زور درندہ کو دے دیں گے۔ وہ برہ سے جنگ کریں گے، اور برہ ان پر غالب آئے گا کیونکہ وہ رب الارباب اور بادشاہوں کا بادشاہ ہے؛ اور جو اس کے ساتھ ہیں وہ بلائے ہوئے، برگزیدہ اور وفادار ہیں۔ مکاشفہ 14-17:12۔

ان دس بادشاہوں کی نمائندگی آیات تین اور چار کے ذریعے کی گئی ہے، اور سکندر اعظم کے عروج و زوال کی تاریخ سے بھی، جس نے چوتھی صدی میں ان آیات کو پورا کیا۔ یونان بائبل کی نبوت کی تیسری بادشاہت ہے اور اژدیہ کی علامت ہے؛ اژدہا، حیوان اور جھوٹے نبی پر مشتمل سہ گانہ اتحاد کا ایک تہائی حصہ ہے۔ صلیب پر "یہودیوں کا بادشاہ" کا پیغام عبرانی، لاطینی اور یونانی میں درج کیا گیا؛ جو یہودیوں، رومیوں اور دیگر قوموں کے ان باقی ہجوموں کی نمائندگی کرتا تھا جو فسح کے موقع پر یروشلم میں موجود ہوتے۔ یونانی اژدیہ کی نمائندگی کرتے ہیں، رومی حیوان کی نمائندگی کرتے ہیں، اور یہودی جھوٹے نبی تھے۔

باب گیارہ کی پہلی چار آیات اس زمینی اژدہائی قوت کے انجام کی نشاندہی کرتی ہیں جو پاپائی طاقت کے ساتھ زناکاری کرتی ہے، جب انسانی مہلت ختم ہوتی ہے۔ تیسری اور چوتھی آیات زمینی اژدہائی قوت کے آخری ظہور کے حتمی عروج و زوال کی نشاندہی کرتی ہیں۔ یہ آیات ان آخری چھ آیات پر منطبق ہوتی ہیں جو اس درندے کے انجام کی نشاندہی کرتی ہیں جو زمین کے بادشاہوں کے ساتھ زناکاری کرتا ہے۔ باب گیارہ کے آغاز اور اختتام میں اس تاریخ کی نشاندہی کی گئی ہے جہاں خدا کے دشمن نے مددگار اپنے انجام کو پہنچتے ہیں۔ جب پہلی چار آیات آخری چھ آیات کے ساتھ ہم آہنگ کی جاتی ہیں تو یہ دس احکام کی رمزی معنویت کی حامل ہو جاتی ہیں: پہلے چار احکام کی ایک لوح اور آخری چھ احکام کی ایک لوح؛ اور ساتھ ہی عدد دس کے ذریعے ایک آزمائش کی علامت بھی بنتی ہیں۔

پہلی چار آیات ایسے آغاز کی نمائندگی کرتی ہیں جو انجام کی توضیح بھی کرتا ہے، اور پیغام کو 1989 میں 'آخر کے وقت' پر شروع ہونے کے طور پر متعین کرتی ہیں۔ یہ آیات 1989 سے انسانی مہلت کے اختتام تک کی نمائندگی کرتی ہیں۔ اس طرح یہ آخری چھ آیات کے پیغام کا خلاصہ پیش کرتی ہیں، یعنی علم میں وہ اضافہ جس کی مہر 1989 میں کھولی گئی تھی، جو مہلت کے اختتام سے متعلق واقعات کی نشاندہی کرتا ہے۔

یہ آیات ایک نبوتی بنیاد فراہم کرتی ہیں تاکہ یہ پہچانا جا سکے کہ 1989 سے شروع ہو کر کل آٹھ صدر ہوں گے، اور آٹھواں سات سابقہ صدر میں سے ہوگا؛ یوں اس عبارت کو 'آٹھواں سات میں سے ہے' کے معنی کے ساتھ جوڑا جاتا ہے، جو ایک نبوتی خصوصیت ہے اور آخری دنوں میں موجودہ سچائی ہے۔

ان آیات سے جو موضوع مستفاد ہوتا ہے وہ اُس اژدہا کی قوت کی حتمی ہلاکت ہے جو صور کی فاحشہ کے ساتھ زنا کرتی ہے۔ فاحشہ زمین کے سب بادشاہوں کے ساتھ زنا کرتی ہے، لیکن جس طرح قدیم فرانس اُس وقت کیتھولک کلیسیا کا پہلوٹھا بنا جب کلویس نے 496 میں اپنا تخت پاپائیت کے نام وقف کیا، اسی طرح ریاست ہائے متحدہ کا زمین سے نکلنے والا درندہ بھی اتوار کے قانون کے وقت فاحشہ کے ساتھ زنا کرنے والے بادشاہوں میں سب سے پہلا ہوگا۔ جس طرح اختتامی چھ آیات میں دنیا کو آرمگیڈون تک لے جانے والی تینوں قوتوں کی نشاندہی اور تاکید پائی جاتی ہے، اسی طرح ابتدائی چار آیات میں بھی ان سب کی نشاندہی اور تاکید ملتی ہے؛ تاہم پہلی چار آیات کا مرکزی موضوع اژدہا کی وہ قوت ہے جس کی نمائندگی یونان اور سکندر اعظم کرتے ہیں۔

ریگن نے آٹھ صدر کے ایک سلسلے کا آغاز کیا جو اب آٹھ میں سے آخری صدر تک لے آیا ہے۔ آٹھواں صدر درندے کی شبیہ قائم کرے گا اور ریاست ہائے متحدہ میں اتوار کا قانون نافذ کرے گا، اور ساتھ ہی ایسا معاہدہ کرے گا جس کے نتیجے میں وہ اقوام متحدہ کا سربراہ بن جائے گا، اور وہی اقوام متحدہ اسی لمحے انتہا پسند اسلام کی بڑھتی ہوئی جنگ آرائی کو حل کرنے کے بہانے ایک عالمی چرچ اور ریاست کے اتحاد میں داخل ہو جائے گا۔

ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی منتقلی—جو مکاشفہ باب تیرہ کا زمینی درندہ ہے—بائبل کی نبوت کی چھٹی بادشاہی ہونے سے بائبل کی نبوت کی ساتویں بادشاہی کے سربراہ بننے تک، جبکہ بائبل کی نبوت کی آٹھویں بادشاہی کے ساتھ ناجائز تعلق کو مکمل کرتے ہوئے، آیت اول سے واضح کی گئی ہے جو 1989 کی نشاندہی کرتی ہے، اور ان صدور کے ذریعے جو ریاست ہائے متحدہ میں اتوار کے قانون تک لے جاتے ہیں، اور پھر فوراً طاقتور بادشاہ کے کھڑا ہونے کی نشاندہی کرتی ہے۔ وہ طاقتور بادشاہ ٹرمپ ہے، جو اقوام متحدہ پر کنٹرول سنبھال رہا ہے، جیسے وہ اس وقت اپنے مطالبات پیش کرنے سے پہلے ہی منحل کرنے کے عمل میں ہے۔

## دوسری سطر

آیات پانچ تا نو شمال اور جنوب کے بادشاہوں کے درمیان جنگ کے پہلے ذکر اور اس کی نقطہ بہ نقطہ تشریح پیش کرتی ہیں، جیسے پورا باب بنیادی نبوی پس منظر کے طور پر استعمال کرتا ہے۔ آیت پانچ اس عبارت کا موضوع بیان کرتی ہے۔

اور جنوب کا بادشاہ طاقتور ہوگا، اور اس کے امراء میں سے ایک؛ اور وہ اس پر غالب آ کر اس سے بھی زیادہ طاقتور ہوگا اور حکومت کرے گا؛ اس کی حکومت ایک بڑی حکومت ہوگی۔ دانیال 11:5.

بطلموس اول سوتر اور سلوقس اول نیکاتور کا ذکر اس آیت میں ہے۔ دونوں سکندر کی سلطنت کے چار "دیادوخی" (یعنی جانشینوں) میں سے تھے۔ باب گیارہ میں سلوقس سب سے پہلے "شمال کا بادشاہ" ہے، اور مشرکانہ روم، پاپائی روم اور جدید روم کے مطابق، سلوقس کو بطور نبوی "شمال کا بادشاہ" صرف تین بنیادی فتوحات یا فیصلہ کن واقعات کے بعد ہی تسلیم کیا گیا: 312 قبل مسیح میں بابل کی بازیابی، 301 قبل مسیح میں جنگ ایپسس، اور 281 قبل مسیح میں جنگ کورپیڈیم۔ ان فتوحات نے اس کے بڑے حریفوں کو شکست دی، اس کی سلطنت کو وسعت دی، اور خطے میں اس کی بالادستی کو مستحکم کیا۔

دوسری سطر اس امر سے آغاز کرتی ہے کہ سکندر اعظم کی تقسیم شدہ سلطنت کے دیگر کسی بھی جانشین (دیادوخی) سے ممتاز کر کے شمال اور جنوب کے بادشاہوں کی شناخت کی جائے۔ یہ اس نشاندہی سے شروع ہوتی ہے کہ شمال کا بادشاہ صرف تین فتوحات کے بعد ہی بااختیار ہوتا ہے۔ پھر سکندر اعظم کی وفات کے بعد آیات چھ سے نو تک اقتدار کی کشمکش کی جو تاریخ منکشف ہوتی ہے، اُس میں اُس مدت کی تعیین کریں جو جنوب کے بادشاہ کے ہاتھوں شمال کے بادشاہ کی براندازی پر منتہی ہوتی ہے۔ یہ باب گیارہ میں تین مواقع میں سے پہلا موقع ہے جب جنوب کا بادشاہ شمال کے بادشاہ پر غالب آتا ہے۔ یہ تینوں باب کے اندر تین داخلی شہادتیں فراہم کرتے ہیں جو واضح طور پر تاریخ کے سنگ میل قائم کرتی ہیں، جو بالآخر اس انجام تک لے جاتی ہیں کہ جنوب کا بادشاہ شمال کے بادشاہ کو شکست دیتا ہے۔

اور بادشاہ جنوب زور آور ہوگا، اور اس کے امیروں میں سے ایک بھی زور آور ہوگا؛ اور وہ اس سے بڑھ کر زور آور ہو کر حکومت کرے گا؛ اس کی حکومت بڑی حکومت ہوگی۔ اور برسوں کے انجام پر وہ آپس میں متحد ہوں گے؛ کیونکہ بادشاہ جنوب کی بیٹی عہد کرنے کے لیے بادشاہ شمال کے پاس آئے گی؛ لیکن وہ بازو کی قوت برقرار نہ رکھ سکے گی؛ نہ وہ قائم رہے گا، نہ اس کا بازو؛ بلکہ وہ سپرد کی جائے گی، اور وہ بھی جو اسے لئے تھے، اور جو اسے پیدا کرنے والا تھا، اور جو ان دنوں اسے تقویت دینے والا تھا۔ لیکن اس کی جڑوں کی ایک شاخ میں سے ایک شخص اس کی جگہ کھڑا ہوگا، جو لشکر لے کر آئے گا اور بادشاہ شمال کے قلعہ میں داخل ہوگا، اور ان کے خلاف اقدام کرے گا اور غالب آئے گا۔ اور وہ ان کے معبودوں کو، اور ان کے امراء کو، اور ان کے قیمتی چاندی اور سونے کے برتنوں کو قیدی بنا کر مصر لے جائے گا؛ اور وہ بادشاہ شمال سے زیادہ برس زندہ رہے گا۔ پس

بادشاہ جنوب اس کی مملکت میں آئے گا اور اپنے ملک کو لوٹ جائے گا۔ دانیال 5:11-9۔

آیات کی تاریخی تکمیل پاپائی حکمرانی کے بارہ سو ساٹھ سال کی نبوتی تکمیل کے لیے وہ سانچہ فراہم کرتی ہے جس کی نشاندہی آیات اکتیس سے چالیس میں کی گئی ہے، اور آیت گیارہ کی تکمیل کے لیے بھی نبوتی سانچہ فراہم کرتی ہے، جو پہلی بار 217 قبل مسیح میں جنگِ رافیا میں پوری ہوئی تھی۔ وہ تین گواہ یوکرین کی جنگ کی خصوصیات کی نشاندہی کرتے ہیں، جہاں پوتن، آخری بادشاہ جنوب، پاپائی بادشاہ شمال کی نیابتی فوج پر غالب آئے گا۔

نبوتی تاریخ کی دوسری کڑی کا موضوع یہ ہے کہ 1798 میں پاپائیت کو مہلک زخم کس طرح لگایا گیا، جیسا کہ آیات پانچ سے نو اور آیت گیارہ میں رافیا کی جنگ کے ذریعے پیش کیا گیا ہے۔ جنوب کا بادشاہ، جو کہ مصر ہے، اژدہا کی قوت ہے۔

اے آدم زاد، مصر کے بادشاہ فرعون کے خلاف اپنا منہ کر، اور اُس کے اور تمام مصر کے خلاف نبوت کر۔ بول اور کہہ: یوں فرماتا ہے خداوند خدا: دیکھ، میں تیرے برخلاف ہوں، اے مصر کے بادشاہ فرعون، وہ بڑا اژدہا جو اپنے دریاؤں کے بیچ میں لیٹا ہے، جس نے کہا ہے، میرا دریا میرا ہی ہے اور میں نے اسے اپنے لیے بنایا ہے۔ حزقی ایل 2:29، 3۔

باب گیارہ میں جنوب کے بادشاہ کے شمال کے بادشاہ پر غالب آنے کی تین مثالیں مل کر آیت پینتالیس میں شمال کے بادشاہ کے آخری زوال کی نشاندہی کرتی ہیں۔

اور وہ سمندروں کے درمیان، شاندار مقدس پہاڑ پر اپنے قصر کے خیفے نصب کرے گا؛ تو بھی وہ اپنے انجام کو پہنچے گا اور کوئی اس کی مدد نہ کرے گا۔ دانی ایل 11:45۔

باب گیارہ میں تین عبارتیں ہیں جو دکھاتی ہیں کہ جنوب کا ایک بادشاہ شمال کے ایک بادشاہ کو شکست دیتا ہے، لیکن جب شمال کا بادشاہ اپنے انجام کو پہنچتا ہے اور اس کی مدد کرنے والا کوئی نہیں ہوتا تو یہ اتنا واضح نہیں ہوتا۔ لیکن کتابِ مکاشفہ واضح کرتی ہے کہ یہ اژدہا کی قوت ہی ہے جو اس کا گوشت کھا کر اور اسے آگ سے جلا کر اسے گرا دیتی ہے۔ جب کتابِ مکاشفہ سے اژدہا کی قوت کی شناخت ہو جاتی ہے تو ہم ان بادشاہوں کو دیکھ سکتے ہیں، جو اژدہا بھی ہیں اور جنوب کے بادشاہ بھی، جو آیت پینتالیس میں شمال کے بادشاہ کو گرانے والے ہیں۔ باب میں تین براہِ راست گواہیاں ہیں جو سب اپنی کامل تکمیل کی گواہی دے رہی ہیں، جیسا کہ کتابِ دانی ایل اور کتابِ مکاشفہ کے باہمی تعلق کے ذریعے نمایاں کیا گیا ہے۔

عصر حاضر کا پاپائی بادشاہ شمال آیت پینتالیس میں اس طرح اپنے انجام کو پہنچتا ہے کہ اس کی مدد کرنے والا کوئی نہیں ہوتا، اور کتابِ مکاشفہ یہ واضح کرتی ہے کہ پاپائی طاقت اژدہا کی قوت کے ہاتھوں کیسے اپنے انجام کو پہنچتی ہے۔

اور وہ دس سینگ جو تُوئے اُس حیوان پر دیکھے، یہ فاحشہ سے نفرت کریں گے اور اسے اجاڑ اور ننگی کریں گے، اور اس کا گوشت کھائیں گے اور اسے آگ میں جلائیں گے۔ کیونکہ خدا نے اپنی مرضی پوری کرنے کے لیے یہ بات ان کے دلوں میں ڈال دی ہے کہ وہ متفق ہوں اور اپنی بادشاہی اُس حیوان کو دے دیں، جب تک کہ خدا کے کلام کی باتیں پوری نہ ہو جائیں۔ مکاشفہ 17:16، 17۔

دس بادشاہ شمال کے پاپائی بادشاہ کو آگ سے جلا دیتے ہیں اور اس کا گوشت کھا جاتے ہیں۔ آخری ایام کے بادشاہ اژدے کی قوت رکھتے ہیں۔

"بادشاہوں اور حکمرانوں اور گورنروں نے اپنے اوپر ضدِ مسیح کا داغ لگا لیا ہے، اور انہیں اُس اژدہا کے طور پر پیش کیا گیا ہے جو مقدسین سے جنگ کرنے کو نکلتا ہے—یعنی اُن سے جو خدا کے احکام کی پابندی کرتے ہیں اور یسوع پر ایمان رکھتے ہیں۔ خدا کے لوگوں کے خلاف اپنی دشمنی میں وہ اس

بات کے بھی مجرم ٹھہرتے ہیں کہ انہوں نے مسیح کے بجائے برابا کو چنا۔ "خدا دین کے لیے شہادتیں،  
38

دس بادشاہ اڑدے کی طاقت ہیں، جس کی نمائندگی یونان کی بادشاہی اور سکندر بھی کرتے ہیں۔ وہ جنوبی بادشاہ ہیں، کیونکہ ان کی نمائندگی فرعون، بادشاہ مصر، کے ذریعے کی جاتی ہے۔ وہ اس کا گوشت کھائیں گے، کیونکہ وہ نبوی "کتے" بھی ہیں جنہیں زبور نویس "اشرار کی جماعت" کہتا ہے۔

کیونکہ کتوں نے مجھے گھیر لیا ہے؛ بدکاروں کی جماعت نے مجھے گھیر لیا ہے؛ انہوں نے میرے ہاتھ اور میرے پاؤں چھید دیے ہیں۔ میں اپنی سب ہڈیاں گن سکتا ہوں؛ وہ مجھے دیکھتے ہیں اور گھورتے ہیں۔ وہ میرے کپڑے آپس میں بانٹتے ہیں اور میری پوشاک پر قرعہ ڈالتے ہیں۔ زبور 18-22:16۔

پاپائیت آیت پینتالیس میں شمال کا بادشاہ ہے، اور تھیاتیرہ کی کلیسیا میں پاپائیت کی نمائندگی یزبل کرتی ہے۔

تاہم مجھے تیرے خلاف چند باتیں ہیں، کیونکہ تو اُس عورت ایزابل کو، جو اپنے آپ کو نبیہ کہتی ہے، یہ اجازت دیتا ہے کہ وہ تعلیم دے اور میرے خادموں کو بہکائے کہ وہ حرامکاری کریں اور بتوں کے نام پر چڑھائی ہوئی چیزیں کھائیں۔ اور میں نے اُسے اپنی حرامکاری سے توبہ کرنے کی مہلت دی تھی، مگر اُس نے توبہ نہ کی۔ دیکھ، میں اُسے بستر پر ڈالوں گا، اور جو اُس کے ساتھ زنا کرتے ہیں، اگر وہ اپنے اعمال سے توبہ نہ کریں، اُنہیں بڑی مصیبت میں ڈالوں گا۔ مکاشفہ 22-2:20۔

ایزبل کی سزا اس وقت پوری ہوتی ہے جب اسے کتے کھا جاتے ہیں۔

اور ایزبل کے بارے میں بھی خداوند نے فرمایا کہ یزرعیل کی دیوار کے پاس کتے ایزبل کو کھا جائیں گے۔ اول سلاطین 21:23

کتے بت پرست روم ہیں، اڑدہ کی طاقت، کیونکہ مسیح کو مصلوب کرنے والی بت پرست روم ہی تھی۔

صلیب پر مسیح کے رنج و آلام میں نبوت پوری ہوئی۔ مصلوب کیے جانے سے صدیوں پہلے نجات دہندہ نے اس سلوک کی پیشین گوئی کر دی تھی جو اسے ملنا تھا۔ اس نے کہا، 'کتے میرے گرد آگئے ہیں؛ شریروں کی جماعت نے مجھے گھیر لیا ہے؛ انہوں نے میرے ہاتھ اور میرے پاؤں چھید دیے ہیں۔ میں اپنی سب ہڈیوں کو گن سکتا ہوں؛ وہ مجھے تاکتے اور گھورتے ہیں۔ وہ میرے کپڑے آپس میں بانٹتے ہیں اور میرے لباس پر قرعہ ڈالتے ہیں۔' زبور 18-22:16۔ اس کے لباس کے بارے میں جو پیشین گوئی تھی، وہ مصلوب کے دوستوں یا دشمنوں کی کسی مشاورت یا مداخلت کے بغیر پوری ہوئی۔ جن سپاہیوں نے اسے صلیب پر چڑھایا تھا، انہیں اس کے کپڑے دے دیے گئے۔ جب وہ اُس کے کپڑے آپس میں بانٹ رہے تھے، مسیح نے اُن مردوں کی تکرار سنی۔ اس کی کڑی سراسر بنی ہوئی تھی، اس میں کہیں سیون نہ تھی، تو انہوں نے کہا، 'اُو اُسے نہ پہاڑیں، بلکہ اس پر قرعہ ڈالیں کہ یہ کس کے حصے میں آئے'۔ The Desire of Ages, 746۔

دس بادشاہ، جو کتے ہیں، جو شریروں کی جماعت ہیں، جو یونان اور مصر ہیں، وہ بھی فاحشہ کو آگ سے جلا دیں گے۔

اور اگر کسی کاہن کی بیٹی فاحشہ بن کر اپنے آپ کو ناپاک کرے تو وہ اپنے باپ کی بے حرمتی کرتی ہے؛ وہ آگ سے جلائی جائے گی۔ احبار 21:9

دس بادشاہ اس فاحشہ کو آگ سے جلا دیتے ہیں کیونکہ وہ دعویٰ کرتی ہے کہ وہ کاہنہ ہے لیکن فاحشہ ہے۔

اور اس دن یوں ہوگا کہ صور ستر برس تک بھلا دی جائے گی، ایک بادشاہ کی عمر کے مطابق؛ اور ستر برس کے آخر میں صور فاحشہ کی مانند گائے گی۔ اے فاحشہ جو بھلا دی گئی ہے، چنگ لے، شہر میں گھوم، دلکش نغمہ چھیڑ، بہت سے گیت گا، تاکہ تو یاد کی جائے۔ اور ستر برس کے پورے ہونے پر یوں ہوگا کہ خداوند صور کی خبر لے گا، اور وہ اپنی مزدوری پر لوٹے گی، اور روئے زمین کی سب سلطنتوں کے ساتھ زنا کرے گی۔ اشعیاہ 17:23-15۔

آیات پانچ تا نو، اور آیات اکتیس تا چالیس میں، ہمیں اس امر کی شہادت ملتی ہے کہ پاپائیت اژدہا کی قوت کے ہاتھوں اپنے انجام کو پہنچتی ہے۔ یہ اصول فی الوقت یوکرین کی جنگ میں بھی متحقق ہو رہا ہے۔ یہ تین شہادتیں ہمیں بتاتی ہیں کہ جب آیت پینتالیس میں شمال کا بادشاہ اپنے انجام کو پہنچے گا اور اس کا کوئی مددگار نہ ہوگا، تو اژدہا اس کا گوشت کھا جائے گا اور اسے آگ سے جلا دے گا۔ ان تین گواہوں کی شہادت پر اژدہا کے اقدام کے محرکات میں ایک ٹوٹا ہوا معاہدہ بھی شامل ہوگا۔

آیات پانچ تا نو میں، دوسری سوریائی جنگ 253 قبل مسیح میں ایک معاہدے کے ساتھ ختم ہوئی۔ یہ جنگ 260 قبل مسیح میں شروع ہوئی تھی، اور دوسری سوریائی جنگ کے ساتویں برس ایک معاہدہ امن اس طرح طے پایا کہ جنوب کے بادشاہ نے شمال کے بادشاہ کو اپنی بیٹی دے دی تاکہ وہ جنوب کے بادشاہ کی بیٹی سے نکاح کرے اور ازدواجی اتحاد کے ذریعے امن قائم ہو جائے۔ شادی کے سات برس بعد، 246 قبل مسیح میں، شمال کے بادشاہ نے جنوب سے آئی دلہن کو الگ کر دیا اور اپنی اصل بیوی کو بحال کر لیا جسے اُس نے مصری شہزادی سے نکاح کے وقت الگ کر دیا تھا۔ شمالی سلطنت پر چڑھائی کرنے اور شمال کے بادشاہ کو گرفتار کرنے کے لیے جنوب کے بادشاہ کا محرک ایک ٹوٹا ہوا معاہدہ تھا۔

سج، اہت لیثمت یک ونیت نیلوٹ ۲۵۳ ہدہ اعم ہت سکش کے 1797 ہدہ اعم اوہ اٹوٹ ہی مہارف کرجم اک نے رکر ریسا وک پوپ سی م 1798 وک نیلوپین نے انیسویں صدی، سومیل طب بچ۔ اہت ایک ریسا وک سکولس سی م حیس م لبق 246 نے سومیل طب وت اٹول رصم سے سحتف ی نپا رپ تنطلس ی کولس ی لامش ی ک مودس کولس موس ریسا" نے نپا دع بوسرب یئک نے سوی رصم ہک ای اے ل س پ او نے ازخ نے تا ہو ی ن ع م ب) "سی تی گروی" وک موس سومیل طب سی م ل ص کے ی ل اح ب ی ک "سودوب عم ای د بقل اک (ن س ح م

لیکن اس کی جڑوں کی ایک شاخ سے ایک شخص اس کی جگہ کھڑا ہوگا، جو لشکر کے ساتھ آئے گا اور شمال کے بادشاہ کے قلعے میں داخل ہوگا، ان کے خلاف کارروائی کرے گا اور غالب آئے گا۔ اور وہ ان کے معبودوں کو ان کے امراء کے ساتھ قیدی بنا کر، اور چاندی اور سونے کے قیمتی برتن بھی مصر لے جائے گا؛ اور وہ شمال کے بادشاہ سے زیادہ برس تک قائم رہے گا۔ دانی ایل 11:7، 8۔

جب نیپولین نے 1798ء میں پاپائے روم کو اسیر کر لیا، تو اُس نے ویٹیکن کے خزانے لوٹ کر انہیں واپس فرانس لے آیا؛ جیسا کہ بطلموس سوم کی تمثیل سے ظاہر ہے، جس نے خزانے اور سلوکس دوم کو بھی قیدی بنا کر واپس مصر لے گیا، جہاں سلوکس دوم گھوڑے سے گر کر مر گیا۔ یہ اس امر کی تمثیل تھا کہ نیپولین نے 1798ء میں پاپائیت کو حیوان پر سے اتار دیا، اور 1799ء میں پاپائے روم کی وفات واقع ہوئی۔ مکاشفہ باب سترہ میں پاپائیت وہ عورت ہے جو حیوان پر سوار ہے، اور سلوکس کی شکست، اسیری اور بعد ازاں گھوڑے سے گر کر موت، اس امر کی تمثیل ہے کہ نیپولین نے پاپائیت کے سول اقتدار کو (جس کی نمائندگی مکاشفہ باب سترہ میں حیوان سے کی گئی ہے) سلب کر لیا۔

پس وہ مجھے روح میں بیابان میں لے گیا، اور میں نے دیکھا کہ ایک عورت ایک قرمزی رنگ کے درندے پر بیٹھی ہوئی تھی، جو کفریہ ناموں سے بھرا ہوا تھا، اور اس کے سات سر اور دس سینگ تھے۔ ... اور فرشتہ نے مجھ سے کہا، تو کیوں حیران ہوا؟ میں تجھے اس عورت کا بھید اور اس درندے کا بھید بتاؤں گا جو اسے اٹھائے ہوئے ہے، جس کے سات سر اور دس سینگ ہیں۔ ... اور جو عورت تو نے

دیکھی وہ وہ بڑا شہرے جو زمین کے بادشاہوں پر سلطنت کرتا ہے۔ مکاشفہ 17:3، 7، 18۔

آیات پانچ تا نو باب گیارہ میں شمال کے بادشاہ اور جنوب کے بادشاہ کے درمیان جنگ کا تعارف کراتی ہیں۔ آیت پانچ روم کو شمال کے بادشاہ کے طور پر بنیاد فراہم کرتی ہے، کیونکہ یہ واضح کرتی ہے کہ شمال کا بادشاہ بلا شرکتِ غیرے حکمرانی کرنے سے پہلے تین جغرافیائی علاقوں کو فتح کرے گا۔ یہ آیات وہ نبوی ڈھانچہ فراہم کرتی ہیں جو ایک ایسے دور کو پیش کرتی ہیں جب شمال کا بادشاہ حکومت کرتا ہے مگر بالآخر اس کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ یہی باب گیارہ کی بنیاد اور وعدہ ہے۔ اس سلسلے کا موضوع شمال کے پاپائی بادشاہ کا مہلک زخم ہے، یا جیسا کہ آیت پینتالیس بیان کرتی ہے، "وہ اپنے انجام کو پہنچتا ہے، اور کوئی اس کی مدد کرنے والا نہیں ہوتا"۔ یہ سچائی آخری ایام میں موجودہ حق ہے۔

ہم اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔